قنوت نازلہ
چند اسلامی تعلیمات

مؤلف

محمد شمس الدین قاسمی

خادم مدرسہ امین العلوم شاہ آباد
ضلع گلبرگہ کرناٹک

شائع کردہ:
شیخ الہند فاؤنڈیشن گلبرگہ
کرناٹک انڈیا
8884690337/8095930186

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحیم الرحمٰن

قنوتِ نازلہ...... چند اسلامی تعلیمات

☆قنوتِ نازلہ کے معنے......

☆قنوتِ نازلہ کا مقصد......

☆سب سے پہلے قنوتِ نازلہ کب پڑھی گئی......

☆تاریخ اسلامی میں قنوتِ نازلہ کا اہتمام......

☆قنوتِ نازلہ کب پڑھی جائے......

☆قنوتِ نازلہ کونسی نماز میں پڑھنا چاہیے......

☆قنوتِ نازلہ پڑھنے کا طریقہ......

☆قنوتِ نازلہ کی دعائیں......

☆قنوتِ نازلہ میں ہاتھ اٹھانا

☆قنوتِ نازلہ میں آمین کہنا......

☆قنوتِ نازلہ کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں......

☆قنوتِ نازلہ کا حکم عام ہے یا جماعت، امام......

☆قنوتِ نازلہ کا اہتمام کب تک کرے......

☆گناہوں سے اجتناب کے بغیر صرف قنوتِ نازلہ

تالیف:

محمد شمس الدین قاسمی

خادم مدرسہ اسلامیہ امین العلوم شاہ آباد

شائع کردہ:

شیخ الہند فاؤنڈیشن گلبرگہ کرناٹک

8884690337-8095930186

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قنوتِ نازلہ
چند اسلامی تعلیمات

Scanned by CamScanner

فہرست عناوین

شمار	مضامین	صفحہ
1	ابتدائیہ	3
2	قنوتِ نازلہ کے معنے	5
3	قنوتِ نازلہ کا مقصد	5
4	سب سے پہلے قنوتِ نازلہ کب پڑھی گئی	6
5	تاریخ اسلامی میں قنوتِ نازلہ کا اہتمام	7
6	قنوتِ نازلہ کب پڑھی جائے	7
7	قنوتِ نازلہ کونسی نماز میں پڑھنا چاہیے	8
8	قنوتِ نازلہ پڑھنے کا طریقہ	8
9	قنوتِ نازلہ کی دعائیں	9
10	قنوتِ نازلہ میں ہاتھ اٹھانا	9
11	قنوتِ نازلہ میں آمین کہنا	10
12	قنوتِ نازلہ کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں	10
13	قنوتِ نازلہ کا حکم عام ہے یا جماعت، امام اور مردوں......	12
14	قنوتِ نازلہ کا اہتمام کب تک کرے	12
15	گناہوں سے اجتناب کے بغیر صرف قنوتِ نازلہ کا اہتمام بے سود ہے	13
16	تعارفِ جامعہ	15

Scanned by CamScanner

ابتدائیہ

یہ دنیا امتحان گاہ ہے، یہاں پر زندگی بسر کرنے والوں کے ساتھ ہر قدم پر آزمائشیں لگی ہوئی ہیں۔ مذہبِ اسلام نے اپنے پیروکاروں کو زندگی کے ہر نشیب وفراز میں جینے کا سلیقہ وطریقہ سکھایا ہے۔ جہاں خوشی کے موقع پر افراط وتفریط سے بچ کر اعتدال میں رہنے اور خداوندِ قدوس کی شکر گزاری کی تعلیم دی ہے وہیں مصائب و آلام میں جزع وفزع سے بچتے ہوئے اُسی وحدہٗ لاشریک لہٗ سے استمداد اور صبر وضبط کی تعلیم دی ہے۔ اپنی مشکلات کو پریشانیوں کو بیماریوں اور مصیبتوں کو غرض ہر تکلیف دہ اور ناگفتہ بہ حالات میں اُسی خالق و مالک کو پکارنے کی ہدایت دی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی زندگی اس سلسلہ میں ایک پریشان حال بندے یا قوم کی مکمل رہنمائی کرتی ہے۔ چنانچہ آقائے مدنی ﷺ پر جب بھی کوئی مصیبت آئی ہے تو آپ نے جہاں اپنی بصیرت و حکمت سے اس کے تدارک کوششیں کی ہیں وہیں ان سے کہیں زیادہ اللہ کی ذات پر بھروسہ اور اسی سے استمداد کی عملی مثال پیش فرمائی ہے۔ ایسے پریشان کن حالات میں آپ سے جو عمل کثرت وتواتر کے ساتھ منقول ہے وہ ہے نماز میں ''قنوتِ نازلہ'' کا اہتمام۔ اسی اہم سنت نبوی سے متعلق چند ضروری مسائل اس مختصر رسالہ میں پیش کرنے کی جسارت کی جارہی ہے امید کہ قارئین کرام جہاں اس کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھیں گے وہیں اس میں ہونے والی فروگذاشتوں سے مطلع فرما کر ممنون ومشکور ہوں گے۔

احقر العباد :
محمد شمس الدین قاسمی
۲۴؍ربیع الثانی ۱۴۴۱ھ
یوم الاحد

Scanned by CamScanner

قنوتِ نازلہ......چند اسلامی تعلیمات

قنوتِ نازلہ کے معنے:

قنوت کے معنی اللہ تعالیٰ کے سامنے خشوع وخضوع کا اظہار ہے، اور نازلہ مصیبت میں گرفتار ہونے کو کہتے ہیں۔ حوادثات ومصائب میں مبتلاء ہونے کے وقت نماز میں عجز وانکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنے کو "قنوتِ نازلہ" کہتے ہیں۔

قنوتِ نازلہ کا مقصد:

اس دعاء کے اہتمام والتزام کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان اللہ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، اپنے رب کو پکارے اور اپنی حاجات اس کے سامنے پیش کرے۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "میں قنوت اس لئے کرتا ہوں تا کہ تم اپنے پرودگار کو پکارو اور اس سے اپنی ضروریات کے بارے میں سوال کرو۔

(مجمع الزوائد ۲/۱۳۸)

اسی طرح اپنی قوم کے لئے بھلائی اور کامیابی اور دشمن کی ناکامی و پسپائی نیز بددعاء کے مقصد سے بھی قنوتِ نازلہ کا پڑھنا احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے: كَانَ لَا يَقْنُتُ فِيْهَا اِلَّا اِذَا دَعَا لِقَوْمٍ اَوْ دَعَا عَلٰى قَوْمٍ

ترجمہ: نبی کریم ﷺ اُس وقت قنوت کا اہتمام کرتے جب کسی قوم کے حق میں دعا کرنا ہوتا یا کسی قوم کے خلاف بددعا کرنا ہوتا۔

(صحیح ابن خزیمہ: باب القنوت)

Scanned by CamScanner

سب سے پہلے قنوتِ نازلہ کب پڑھی گئی:

اس کی ابتداء بیر معونہ کے واقعہ کے بعد سے ہوئی، جس کی تفصیل یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے کچھ لوگوں کے اصرار پر ستر (70) صحابہ کرام کو نجد کی جانب تبلیغ اور تعلیم کے لئے بھیجا تھا، یہ منتخب حضرات تھے، قرآن پاک کے حافظ تھے اسی لئے ان کو ''قرّاء'' کہا جاتا تھا، اوقاتِ شب میں تلاوت کیا کرتے تھے اور دن کو لکڑیاں چن کر بسرِ اوقات کرتے۔ راستہ میں کچھ قبائل نے بیر معونہ مقام پر گھیر لیا اور سب کو شہید کر دیا، صرف ایک صحابی جو زخمی ہو کر لاشوں کے نیچے دب گئے تھے، پھر ان کو ہوش آ گیا، وہ بچ گئے تھے۔ انھوں نے آ کر آنحضرت ﷺ کو اس حادثہ کی خبر دی، آنحضرت ﷺ کو اتنا صدمہ ہوا کہ اور کسی حادثہ پر اتنا صدمہ نہیں ہوا تھا۔ وہ قبائل جو وحشیانہ جرم کے مرتکب ہوئے تھے ان کے لئے آپ ﷺ نے بددعاء کی اور ایک مہینہ تک نمازِ صبح میں رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھتے رہے۔ رعل، ذکوان، عصیہ، بنولحیان وہ قبائل ہیں جو اس جرم میں پیش پیش تھے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ دعاء قنوت پڑھنے کا یہ پہلا موقع تھا، اس سے پہلے کبھی نہیں پڑھی تھی۔

(بخاری شریف ص:۵۸۶)

تاریخ اسلامی میں قنوتِ نازلہ کا اہتمام:

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے خلفاء پر جب کوئی حادثہ پیش آتا تھا تو رکوع کے بعد یا رکوع سے پہلے مسلمانوں کے لئے دعا اور کفار کے حق میں بددعاء کیا کرتے تھے اور اس کو کبھی نہیں چھوڑا، یعنی جب بھی کوئی سخت مصیبت پیش آئی تو قنوتِ نازلہ ضرور پڑھی۔

(حجۃ اللہ البالغہ۲:۴۵)

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مسیلمہ کذاب سے جب جنگ ہوئی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے نماز میں دعائے قنوت پڑھی، حضرت عمر فاروقؓ نے اہل کتاب سے مقابلہ کے وقت دعائے قنوت پڑھی،

Scanned by CamScanner

حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کی جنگ کے وقت دونوں نے دعائے قنوت کا اہتمام کیا۔

(زاد المعاد ا:۷۵)

قنوتِ نازلہ کب پڑھی جائے:

جب قومی یا ملی یا اجتماعی طور پر سخت مصائب و آلام در پیش ہوں مثلاً اسلام دشمنوں کا ظلم و جبر انتہاء کو پہنچ گیا ہو، دنیا کے کسی بھی خطہ پر مسلمانوں پر کفار و مشرکین یا یہود و نصاریٰ ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ رہے ہوں، اور کمزور و لاغر مسلمان ان کے جبر و استبداد کا تختہ مشق بنے ہوئے ہوں یا اسی طرح کسی علاقے میں قحط سالی اور بدحالی کے ایام ہوں یا وباؤں، زلزلوں اور طوفانوں کی زد میں کوئی علاقہ آچکا ہو تو ان تمام حالات میں قنوتِ نازلہ کا اہتمام کرنا چاہئے۔ نبی کریم ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین، تبع تابعین، فقہائے امت کا ایسے ناگفتہ بہ حالات میں یہی معمول رہا ہے۔

قنوتِ نازلہ کونسی نماز میں پڑھنا چاہئے:

احناف کے یہاں قنوتِ نازلہ صرف نمازِ فجر میں پڑھنا مسنون ہے، اگرچہ کہ اس کے علاوہ نمازوں مین بھی قنوت پڑھنا دیگر احادیث میں مروی ہے، لیکن فقہاء کرام کے یہاں ایسی روایتیں منسوخ ہیں۔

قنوتِ نازلہ پڑھنے کا طریقہ:

قنوتِ نازلہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نمازِ فجر کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد **سمع الله لمن حمده** کہہ کر امام کھڑا ہو جائے اور قیام کی حالت میں دعائے قنوت پڑھے اور مقتدی اس کی دعاء پر آہستہ آواز سے آمین کہتے رہیں، پھر دعا سے فارغ ہو کر " **الله اکبر** " کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں اور بقیہ نماز امام کی اقتداء میں اپنے معمول کے مطابق ادا کریں۔ قنوتِ نازلہ کی چند دعائیں آگے آرہی ہے۔

(حاشیہ ابن عابدین ۵۴۲/۲)

قنوتِ نازلہ میں ہاتھ اٹھانا:

قنوتِ نازلہ پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو باندھنے، چھوڑے رکھنے اور دعا کی طرح اٹھانے، تینوں

Scanned by CamScanner

طریقوں کا روایتوں میں ثبوت ملتا ہے۔ البتہ علماء نے ارسال یعنی چھوڑے رکھنے کو ترجیح دی ہے۔ لہذا دعاء کے وقت دونوں ہاتھوں کو چھوڑ کر قومہ کی حالت کی طرح کھڑا ہونا چاہئے۔

(بوادرالنوادر ۱۲۲/۶)

قنوتِ نازلہ میں آمین کہنا:

جب امام قنوتِ نازلہ میں مختلف دعائیں پڑھے تو مقتدیوں کو چاہئے کہ ان پر آہستہ سے آمین کہے۔ جیسا کہ احادیث میں مروی ہے : عن ابن عباسؓ قال : قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَهْراً مُتَتَابِعاً..................إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِيْرَةِ يَدْعُوْ عَلٰى اَحْيَاءٍ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ عَلٰى رَعْلٍ وَ ذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ۔ یعنی رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت کا اہتمام فرمایا...... جب آخری رکعت میں سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو قنوت کرتے اور بنو سُلیم کے چند قبیلوں رعل، ذکوان اور عصیہ پر بددعاء کرتے اور مقتدی آمین کہتے۔

(ابوداؤد ۱/۲۷)

قنوتِ نازلہ کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں:

قنوتِ نازلہ سے مقصود مظلوم و مقہور مسلمانوں کی امداد و نصرت اور کامیابی اور سفاک و جابر دشمن کی ہلاکت و بربادی ہے۔ لہذا جن دعاؤں سے اس مقصد کی تکمیل ہوتی ہو اُن کو قنوتِ نازلہ میں موقع محل کے لحاظ سے شامل کر کے پڑھا جا سکتا ہے۔

قنوتِ نازلہ کی دعائیں:

جیسے کہ ابھی کہا گیا کہ قنوت کے لئے کوئی خاص دعاء متعین نہیں ہے، جن دعاؤں سے مقصود حاصل ہو ان کو پڑھا جا سکتا ہے۔ البتہ عام طور پر یہ دعاء پڑھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے:

۱)...... اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى

Scanned by CamScanner

عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.

(مشکوۃ شریف ص۱۱۲، نور الایضاح ص:۹۴)

اس کے علاوہ اور دو دعائیں بھی فتاوی کی کتابوں میں مذکور ہیں:

۲)......اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ، وَأَنْجِزْ وَعْدَكَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ . اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ، اَللّٰهُمَّ أَهْلِكِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَائَكَ. اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ ، اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ ، وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَرِّبْ بِلَادَهُمْ ، اَللّٰهُمَّ أَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ، اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.

۳)...... اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ، وَأَنْجِزْ وَعْدَكَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ. وَ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ، اَللّٰهُمَّ أَهْلِكِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَائَكَ. اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ زَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ ، وَ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ ، وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.

(فتاوی رحیمیہ ۳/۳۲۶)

Scanned by CamScanner

قنوتِ نازلہ کا حکم عام ہے یا جماعت، امام اور مردوں کے ساتھ خاص ہے؟:

قنوتِ نازلہ کا حکم عام ہے، مرد، عورت، امام، منفرد ہر ایک کو شامل ہے، جماعت کی قید اور مردوں کی تخصیص اور منفرد یا عورتوں کے لئے ممانعت کی صریح اور صحیح دلیل منقول نہیں ہے۔ قنت الامام اس کے لئے کامل دلیل نہیں ہے۔ (حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی کا بھی یہی نظریہ ہے) لہذا منفرد اور عورتیں اپنی نماز میں دعائے قنوت پڑھ سکتی ہیں، مگر عورتیں زور سے نہ پڑھیں۔

(فتاوی رحیمیہ ۳/۳۲۶)

قنوتِ نازلہ کا اہتمام کب تک کرے:

قنوتِ نازلہ کا اہتمام دشمن کے خلاف بددعاء اور مسلمانوں کی مدد کے لئے کیا جاتا ہے، اس لئے اس کا اہتمام اُس وقت تک جاری رکھنا چاہئے جب تک دشمن کا زور ختم یا کم نہ ہو جائے اور مسلمانوں کو راحت و سکون میسر نہ آئے۔ نبی کریم ﷺ سے اس سلسلہ میں یہی عمل منقول ہے۔ چنانچہ روایتوں میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے مسلسل ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت کا اہتمام فرمایا، حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ آپ نے قنوت نازلہ ترک فرما دیا اور لوگ کہنے لگے کہ تم دیکھتے نہیں جن کے لئے رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے وہ آگئے ہیں، یعنی کفار کے غلبہ سے انہیں نجات مل گئی ہے۔ (مسلم ۱/۲۳۷)

البتہ اتباعِ سنت کی غرض سے کم از کم ایک مہینہ تک اس کو جاری رکھا جائے۔

گناہوں سے اجتناب کے بغیر صرف قنوتِ نازلہ کا اہتمام بے سود ہے:

مصائب و آفات کے وقت اس دعاء کا اہتمام یقیناً سنتِ نبوی ﷺ سے ثابت ہے، لہذا اس کا التزام کرنا چاہئے لیکن اپنے اعمال و کردار کو درست کئے بغیر اور گناہ و معاصی سے اجتناب کئے بغیر یہ چیزیں اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب لاجپوری قدس سرہٗ فرماتے ہیں: معاصی میں انہماک کے ساتھ رسمی طور پر قنوتِ نازلہ پڑھ لینا بے معنی ہے، جیسے کنویں میں چوہے کے گرنے سے کنواں ناپاک ہو جاوے تو پہلے چوہا نکالنے کے بعد بیس سے تیس ڈول پانی نکال لینے سے کنواں پاک ہو جاتا ہے، چوہا

Scanned by CamScanner

نکالے بغیر بیس سے تیس ڈول پانی نکالنے کے باوجود کنواں پاک نہ ہوگا۔ بالکل اسی طرح سب سے پہلے گناہوں سے توبہ کرکے پھر آفات کے ازالہ کے لیے قنوتِ نازلہ پڑھی جائے تب ہی مقصود حاصل ہوگا، گناہوں سے سچی اور پکی توبہ کئے بغیر گناہوں میں ملوث رہنے کے ساتھ قنوتِ نازلہ پڑھنے کا کیا مطلب؟

(فتاوی رحیمیہ ۳۲۸/۳)

تمت بالخیر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Scanned by CamScanner